آرا وافکار

خاطرات

کوئی بھی نیا ترجمہ یا تفسیری کاوش دیکھنے کا موقع ملے (اور ظاہر ہے کہ جستہ جستہ) تو میری کوشش یہ ہوتی ہے کہ قرآن کے ان مقامات پر نظر ڈالی جائے جو تفسیری اعتبار سے مشکل ہیں۔ میری طالب علمانہ رائے کے مطابق یہ کوئی ڈیڑھ درجن کے قریب مقام ہیں۔ سو 'مشکل کشائی' کی جہاں سے بھی امید ہو، جستجو جاری رہتی ہے۔ میری نظر میں حالیہ سالوں میں تین ایسی کاوشیں کی گئی ہیں جن میں قرآن کے مشکل مقامات پر خاصا غور وخوض کیا گیا اور محض رسمی تفسیر پر اکتفا کرنے کے بجائے باقاعدہ تدبر کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے قرآن کے ہر طالب علم کا حق ہے کہ وہ ان کاوشوں سے استفادہ کرے۔ پیش کردہ حل پر اطمینان ہونا یا نہ ہونا ایک الگ معاملہ ہے، لیکن کسی بڑے دماغ نے علمی بنیاد پر کسی پہلو کو ترجیح دی ہو تو بہر حال اس پر غور کرنے سے بہت سی نئی راہیں کھلتی ہیں اور ایک سچے طالب علم کو درحقیقت یہی چیز مطلوب ہوتی ہے۔

۱۔ جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمہ وتفسیر ''البیان''

۲۔ جناب مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی صاحب کا تفسیری سلسلہ بعنوان ''محفل قرآن''

۳۔ جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کا ترجمہ ''توضیح القرآن''

مختصر حواشی کے ساتھ ترجمہ قرآن کے سلسلے کی اگر چند نمائندہ اور معیاری کاوشوں کا انتخاب کیا جائے تو حسب ذیل تراجم کا اضافہ کیا جا سکتا ہے:

۱۔ تسہیل بیان القرآن از قلم مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب

۲۔ تفسیر عثمانی از مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب

۳۔ تفسیری حواشی از مولانا ثناء اللہ امرتسری صاحب

میرے خیال میں قرآن مجید کی حل مشکلات کے لیے براہ راست غور وتدبر کے بعد ثانوی اور معاون ذرائع کے طور پر کم سے کم یہ پانچ تراجم ہر طالب علم کی میز پر لازماً ہونے چاہییں۔

قدیم تفسیری ذخیرے کے حوالے سے، عرب دنیا میں ایک اچھا کام یہ کیا گیا ہے کہ اہم مطولات کی تلخیصات تیار کر دی گئی ہیں۔ اس حوالے سے درج ذیل کاوشیں بہت مفید اور مددگار ثابت ہوں گی:

۱۔تفسیر طبری کی تلخیص
۲۔تفسیر ابن کثیر کی تلخیص
۳۔تفسیر بغوی کی تلخیص

اگر اسی نہج پر دیگر امہات کی تلخیصات بھی میسر ہو جائیں تو مراجعت واستفادہ میں کافی آسانی پیدا ہو جائے گی۔

جہاں تک کسی مقام کے باعث اشکال ہونے یا نہ ہونے کا تعلق ہے تو یہ ہر طالب علم یا صاحب علم کے لحاظ سے شاید ایک اضافی یعنی relative چیز ہے۔ایک کو جو مقام مشکل محسوس ہوتا ہے، ہوسکتا ہے دوسرے کو نہ ہوتا ہے۔

ذیل میں ان مقامات کی ایک فہرست درج کی جا رہی ہے جو میرے لیے اپنی طالب علمانہ سطح کے لحاظ سے کافی غور طلب ہیں اور بعض مقامات پر کسی ایک تاویل کی طرف رجحان ہونے کے باوجود قرائن اتنے لطیف ہیں کہ بار بار غور کرنا پڑتا ہے۔واللہ اعلم

(۱) سورۃ البقرۃ، آیات ۷ تا ۱۶ (ومن الناس من یقول آمنا باللہ ....)
محل اشکال: مذکورہ گروہ کی تعیین اور ذکر شدہ بعض اوصاف کا مفہوم۔

(۲) سورۃ البقرۃ، آیات ۱۴۹، ۱۵۰ (ومن حیث خرجت ....)
محل اشکال: مذکورہ جملے کے تکرار کی معنویت۔

(۳) سورۃ البقرۃ، آیت ۱۸۴ (وعلی الذین یطیقونہ ....)
محل اشکال: کن لوگوں کو کس نوعیت کی رخصت دی گئی؟

(۴) سورۃ النساء، آیت ۳ (وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی فانکحوا ....)
محل اشکال: شرط اور جزا کا باہمی تعلق۔کن خواتین سے نکاح کی ترغیب دی گئی ہے؟

(۵) سورۃ النساء، آیت ۱۱ (فان کان لہ اخوۃ فلامہ السدس)
محل اشکال: بھائی، حصہ دار نہ ہونے کے باوجود ماں کا حصہ کم کرنے کا باعث کیوں؟

(۶) سورۃ النساء، آیت ۱۱ (وان کان رجل یورث کلالۃ ....)
محل اشکال: رجل سے مراد وارث ہے یا مورث؟

(۷) سورۃ النساء، آیت ۱۵، ۱۶ (واللاتی یاتین الفاحشۃ .... والذان یاتیانھا ......)
محل اشکال: والذان یاتیانھا سے مراد؟

(۸) سورۃ النساء، آیت ۱۵۹ (وان من اھل الکتاب ....)
محل اشکال: اہل کتاب کس کی موت سے پہلے کس پر ایمان لائیں گے؟

(۹) سورۃ الانفال، آیت ۶۷ (ما کان لنبی ان یکون لہ اسری ....)
محل اشکال: اتنی سخت وعید کی وجہ اور پس منظر۔